خدمت میں عرض ہے کہ میں نے اپنے جمع کیے ہوئے سب پیسے جو مجھے میرے ابی جی دیا کرتے ہیں، [آپ کو بھیج دیے ہیں] میں نے سنا ہے کہ آپ ہم کو آزادی لے کر دیں گے۔ میں بڑا ہو کر آپ کے پاس آؤں گا‘‘۔ ضلع کانگڑا سے اورنگ زیب خان نے ۱۱/اپریل ۱۹۴۶ء کو تقسیم سے متعلق قائداعظم کو کچھ تجاویز بھیجیں جن کے مطابق، اورنگ زیب کے خیال میں کشمیر اور ضلع فیروز پور کو پاکستان میں شامل کیا جاسکتا تھا۔ انھوں نے اپنے خط میں ضلع کانگڑا کے ساتھ 'پاکستان' لکھا ہے۔

سبھی خط اس طرح کے جذبات اور ولولوں سے بھرپور ہیں اور اس لیے بہت دل چسپ۔

اگر لیڈر دیانت دار اور مخلص ہو تو بڑے ہی نہیں، بچے بھی ان پر اعتماد کرتے ہیں۔ ان خطوں میں حکمرانوں کے لیے بہت کچھ سبق موجود ہیں۔ آج کل کے حکمران بھی اپنے آپ کو بااعتماد بناسکتے ہیں بشرطیکہ اُنھیں سبق حاصل کرنے کی توفیق مل جائے۔ ص ۴۶ پر فارسی ضرب المثل غلط لکھی گئی ہے۔ صحیح صورت یہ ہے: 'صبر تلخ است ولیکن بَرِ شیریں دارد'۔

کتاب کے ہر طاق صفحے پر قائداعظم کے ساتھ بچوں کے گروپ فوٹو اور جفت صفحے پر بچیوں کے گروپ فوٹو دیے گئے ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ بچوں کا گروپ فوٹو اصلی ہے اور بچیوں کا نقلی۔ اگر یہ واقعی اصلی ہے تو تعجب ہے کیوں کہ اُس زمانے میں بچیاں اور لڑکیاں (باجماعت) سر سے دوپٹا نہیں اُتارتی تھیں۔

کتاب کی پیش کش بہت خوب صورت ہے اور متعدد خطوں کے عکس شامل ہیں اور ۱۰۳ صفحات کی مجلّد کتاب کی قیمت (۵۸۰ روپے) بھی 'معقول' سے زیادہ 'معقول' ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

From Jinnah's Pakistan to Naya Pakistan [جناح کے پاکستان سے نیا پاکستان تک]، ڈاکٹر اقبال ایس حسین۔ ناشر: ہومینیٹی انٹرنیشنل، لندن، لاہور۔ صفحات: ۳۴۴۔ قیمت: ۷۰۰ روپے۔

اس کتاب کے سات حصوں میں اہم موضوعات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ ابتدا میں بتایا گیا ہے کہ تبدیلی کا آغاز نظامِ تعلیم سے ہوتا ہے، اس کے بعد ہی تعمیر و ترقی کے دور کا آغاز ہوتا ہے۔ مصنف قائداعظم کے الفاظ کا تذکرہ کرتے ہیں جو پاکستان کو 'عظیم انقلاب' قرار دیتے تھے۔ افسوس، موجودہ پاکستان کی صورت حال قابلِ رحم ہے۔ اسی طرح اُن اسباب پر روشنی ڈالی گئی ہے

جو تبدیلی کا پیش خیمہ بنتے ہیں۔ ایسی کتابیں نوجوانوں کی بیداری میں کردار ادا کرسکتی ہیں۔ مصنف کے نزدیک تباہی و بربادی کی وجہ قرآن سے دُوری ہے۔ یہ تجویز کیا گیا ہے کہ اسلامی فلاحی ریاست ہی پاکستانی عوام کے لیے بہتر تحفہ ہوسکتی ہے۔(محمد ایوب منیر)

اشاریہ ماہنامہ برہان دہلی، مرتب: محمد شاہد حنیف۔ ناشر: اوراقِ پارینہ پبلشرز۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور فون: ۰۳۲۱-۴۱۴۸۵۷۰۔ صفحات: ۳۷۲۔ قیمت (مجلد، بڑا سائز): ۸۰۰ روپے۔

علمی مجلّات کے مقالات کی اشاریہ سازی ایک فن کی حیثیت اختیار کرگئی ہے۔ اس اشاریے کے مرتب محمد شاہد حنیف ۵۰ سے زائد علمی، دینی اور تحقیقی مجلّات کے اشاریے مرتب کر کے ایک بڑی خدمت انجام دے چکے ہیں۔

زیرنظر اشاریہ ایک ایسے علمی و تحقیقی مجلّے کا ہے جس کی شہرت پاک و ہند کے ہر صاحبِ مطالعہ کے علاوہ بیرون ملک بھی دُور دُور پہنچی تھی۔ دہلی کے ادارہ ندوۃ المصنّفین کے تحت مولانا سعید احمد اکبرآبادیؒ اور مولانا عتیق الرحمٰن عثمانیؒ کے اس علمی، دینی اور تاریخی مجلّے کا نام برہان تھا۔ اس میں ۶۳ سالوں میں شائع شدہ بے شمار مقالات سے استفادہ کرنے اور اس تاریخی لوازمے کو دُنیاے تحقیق کے سامنے لانے کے لیے اشاریے کی ضرورت تھی، جسے مرتب نے احسن انداز سے انجام دیا ہے۔ بُرہان کے اس اشاریے کو بنیادی موضوعات میں تقسیم کر کے ان کے متعلقہ مقالات کی فہرست سازی اس انداز میں کی گئی ہے، کہ اشاریے کی خوبیاں نکھر کر سامنے آگئی ہیں۔ اُمید ہے کہ بُرہان سے استفادے اور تحقیقی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے یہ اشاریہ دینی اور تحقیقی اُمور میں دل چسپی رکھنے والوں کے معاون ثابت ہوگا۔ اس محنت کے لیے محمد شاہد حنیف دعاؤں کے مستحق ہیں۔(ارشاد الرحمٰن)

تعارف کتب

⊙ درسِ قرآن کی تیاری کیسے کریں؟ انجینیر مختار فاروقی۔ ناشر: مکتبہ قرآن اکیڈمی، لالہ زار کالونی نمبر۲، ٹوبہ روڈ، جھنگ صدر۔ فون: ۰۴۷-۷۶۳۰۸۶۱۔ صفحات: ۷۲۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔[درسِ قرآن کی تیاری اور اس کے لوازمات کے لیے رہنمائی دی گئی ہے۔ قرآن کا موضوع، مرکزی مضامین، مدرس کا اسلوب، اندازِ بیان اور مؤثر درس کے اصول بیان کیے گئے ہیں۔ آخر میں قرآن فہمی کے تین منتخب نصاب بھی دیے گئے ہیں۔]